© rasailojaraid.com

عاصی کرنالی

شریعتِ نبوی کا ظہور تھا جس سے

وہ اک ستارہ اندھیروں میں نور تھا جس سے
شریعتِ نبوی کا ظہور تھا جس سے
وہ ایک چاند جو شب کی جبیں کا جھومر تھا
وہ جس سے چہرۂ اہلِ وفا منور تھا
وہ آفتاب کہ جس میں بشارتیں تھیں بہت
جلو میں جس کے سحر کی سعادتیں تھیں بہت
ذرا بلند ہوئی تھی وہ ایک موجِ صدا
تمام اثاثۂ عہدِ فرنگ ڈوب گیا
ذرا سی تند چلی تھی وہ بادِ صر صرِ حق
بتانِ کفر کے دل پھٹ گئے جگر ہوئے شق
ذرا سی تیز ہوئی تھی چراغِ صدق کی لو
قبائے تیرہ شبی کو جلا گیا پرتو
ذرا جلال میں آیا تھا فقرِ آگاہی
ورق ورق ہوا سب دفترِ شہنشاہی
سکندری نے جو مانگا قلندری سے خراج
نہ وہ شکوہِ فرنگی رہا، نہ تخت نہ تاج
لڑی ہے قوم جو برسوں جہادِ آزادی
ہوا شکستہ بالآخر جو طوقِ صیادی
جو کھل گیا درِ زنداں، جو کٹ گئی زنجیر
ہمیں جو خوابِ تمنا کی مل گئی تعبیر
جو فکرِ قوم نے پہنا عمل کا جامہ بھی
ہے اس میں عزمِ بخاری کا کارنامہ بھی
کتابِ راہبری کا بیان مجمل ہے
ہنوز ناموں کی فہرست نا مکمل ہے
اٹھیں گے، چہرۂ ماضی سے پردہ ہائے دقیق
مورخوں کو دیانت کی گر ہوئی توفیق
ذرا تو لاؤ تصور میں عہدِ جبرِ فرنگ
اڑا اڑا سا وہ رخسارۂ حیات کا رنگ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وہ سہمی سہمی فضا، وہ دھواں دھواں ماحول
زباں پہ مُہرِ خموشی، دلوں پہ غلبۂ ہول
جبیں پہ داغِ غلامی، نظر میں جنبشِ خوف
ہمارے چاروں طرف خوں چکاں بلاؤں کا طوف
گھس آئے تھے جو لٹیرے ہماری سرحد میں
تمام قوم تھی انکے عتاب کی زد میں
ہمارا دین، ہماری شریعتِ اطہر
ہماری حکمت و دانش، ہمارے فکر و نظر
ہماری دولتِ کردار و سیرت و تہذیب
ہمارے علم و ثقافت، ہمارا ذہنِ نجیب
ہماری سوچ، ہمارا عمل، ہمارا ضمیر
ہمارے پورے تشخص کو کر لیا تھا اسیر
میں کیا بتاؤں غلامی کی زندگی کیا ہے
بس ایک مرگِ مسلسل ہے، بندگی کیا ہے
نظامِ جبر ہر اک آس چھین لیتا ہے
دلوں سے دولتِ احساس چھین لیتا ہے
یہ عہدِ جبر تھا یا دورِ ننگ و رسوائی
کہ دفعتاً اٹھے کچھ لوگ لے کے انگڑائی
یہ لوگ شعلہ بیاں تھے، یہ لوگ شعلہ بجاں
مثالِ موجۂ مضطر، مثالِ برقِ تپاں

ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ کے، ماہنامہ "نقیب ختم نبوت" اور روزنامہ "خبریں" میں شائع ہونے والے دینی، سیاسی، معاشی، معاشرتی مسائل پر مضامین اور کالموں کا مجموعہ

دل کی بات

ایک خطیب کی خطابت، ایک ادیب کی ادب طرازیاں اور ایک سچے مسلمان کا دردِ دل! دین اسلام پر اپنوں کی "مہربانیوں" اور اغیار کی سازشوں کا توڑ...... "کاٹ میں ایک ایک لہجہ خنجر باطل شکن۔"

عنقریب شائع ہو رہی ہے

بخاری اکیڈمی ملتان۔

© rasailojaraid.com